السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا شوہر اور بیوی وفات کے بعد ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل۔ لاہور) (۹ جولائی ۱۹۹۹ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے جنازے سے لوٹے اور میرے سر میں درد ہورہا تھا اور میں ہائے ہائے کررہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلکہ میرے سر میں درد ہوتا ہے۔ تجھے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اگر تو مجھ سے پہلے مرگئی تو میں تجھے غسل اور کفن دوں گا۔ پھر تجھ پر نمازِ جنازہ پڑھوں گا۔ اور تجھے دفن کروں گا۔ (مسند احمد، رقم: ۲۵۹۰۸، سنن الدارمی، بَابٌ فِي وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۸۱)، (سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ، وَغَسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا، رقم: ۱۴۶۵

نیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں، اگر ہمیں پہلے خیال آتا تو رسول اللہ ﷺ کو آپ کی بیویوں کے سوا کوئی غسل نہ دیتا۔ (مسند احمد، سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ، وَغَسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا، (رقم: ۱۴۶۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وفات کے وقت اپنی بیوی اسماء کو وصیت کی کہ وہ انھیں غسل دے۔ پس اس نے حضرت ابوبکر کو غسل دیا۔ (المنتقیٰ باب ماجاء فی غسل احد الزوجین للاخر

نیل الاوطار'' (۲۹/۴) میں ہے کہ'' :

اس میں دلیل ہے کہ مرد اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے اور عورت بھی اس دلیل سے خاوند کو غسل دے سکتی ہے کیونکہ خاوند بیوی کا ایک پردہ ہے۔ جس طرح مرد عورت کو دیکھ سکتا ہے عورت بھی مرد کو دیکھ سکتی'' ہے۔ نیز اسماء، (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیوی) نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو غسل دیا۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو غسل دیا۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے کسی نے اس پر انکار نہیں کیا۔'' پس اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع ہوگیا کہ خاوند بیوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:86

محدث فتویٰ